من لا یحضرہ الفقیہ

اردو

للشیخ الجلیل الأقدم

الصدوق

أبی جعفر محمد بن علی بن الحسین بن بابویہ القمی

مترجم:- سید امداد حسن صاحب
ممتاز الافاضل

پیشکش:- سید اشفاق حسین نقوی

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	من لا یحضرہ الفقیہ (اردو)
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
مترجم	سید حسن امداد صاحب ممتاز الافاضل (غازی پوری)
تزئین	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	شگفتہ کمپوزنگ اینڈ گرافک سینٹر B 1/62 بلاک 3 میزانائن فلور الکرم اسکوائر لیاقت آباد کراچی
طباعت	قریشی آرٹ پریس ناظم آباد کراچی
اشاعت اول	نومبر 1994ء
تعداد	ایک ہزار
قیمت	150 روپے

الکساء پبلیشرز

آر۔ ۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جناب امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا یہ قول نقل کر دیا جائے کہ "ہماری جو باتیں تمہاری سمجھ میں نہ آئیں انہیں آئندہ آنے والے لوگوں کے لئے چھوڑ دو۔" اس کلام امامؑ سے جہاں یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ چودہ سو (۱۴۰۰) برس پہلے کے انسان کی ذہنی سطح نسبتاً کم تھی وہاں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ذہنی سطح بتدریج بلند ہوتی جائے گی۔ گو ہم اس وقت بھی یہ نہیں کہہ سکتے کہ انسان کا ذہن اپنی حد کمال تک پہنچ گیا ہے۔ لیکن اتنا وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ چودہ سو برس قبل کے انسان کی نسبت آج کے انسان کی ذہنی سطح یقیناً بہت اونچی ہے۔ چنانچہ آج وہ پہلے کے انسان کے مقابلے میں بہتر طور پر ان احادیث کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

بہرحال ایک طرف مندرجہ بالا وسوسے دوسری طرف دینی کتابیں پڑھنے کے رجحان کا فقدان نیز کچھ دیگر ناگفتی وجوہات نے ناشرین کو کتب ہائے اثنا عشریہ کے تراجم شائع کرنے سے روکے رکھا۔ قابل ستائش ہیں وہ افراد جنہوں نے لگ بھگ نصف صدی قبل برصغیر میں مذہب اثنا عشری کی کتب کے تراجم شائع کرنے شروع کئے۔ لیکن اس وقت سے اب تک جو کچھ بھی کام ہوا ہے وہ اصل کام کا عشر عشیر بھی نہیں ہے۔ مزید مقام تاسف یہ ہے کہ ہماری بنیادی کتابوں پر ابھی تک کوئی قابل ذکر کام نہیں ہوا۔ سوائے "الکافی" کے۔ لیکن اس کی بھی سولہ ہزار ایک سو ننانوے (۱۶۱۹۹) احادیث میں سے صرف چند سو کا ترجمہ ہوا۔ جب کہ دیگر کتب اب تک محتاج ترجمہ رہیں۔

کم مائیگی کی اسی صورت حال نے چند ہم خیال احباب سید برکت حسین رضوی (ریٹائرڈ سرکاری آفیسر)، سید فیضیاب علی رضوی (الیکٹریکل انجینیر) اور سید اشفاق حسین نقوی (بینک آفیسر) کو مہمیز دی کہ حتی المقدور کتب مذہب اثنا عشریہ کے اردو تراجم شائع کرائے جائیں تاکہ ان کا بے مثال افادہ کروڑوں اردو داں حضرات تک پہنچ سکے۔ لہٰذا ادارہ الکساء پبلیشرز کا قیام عمل میں لایا گیا۔ الحمد اللہ ادارہ کی پہلی ہی اشاعت "علل الشرائع" کو عوام الناس اور قوم کے باشعور طبقے نے بے حد پسند فرمایا جس کے نتیجے میں اس کتاب کو چند ماہ بعد ہی دوبارہ چھاپنا پڑا۔ اب ادارہ کی دوسری کتاب من لایحضرہ الفقیہ پیش خدمت ہے۔ اس کتاب کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تمام مسائل کا حل معصومین علیہم السلام کے ارشادات کے ذریعے بتایا گیا ہے جو مذہب اثنا عشریہ کی رُو سے نص ہے۔ واضح رہے کہ پہلی نص کتاب باری تعالیٰ ہے۔ من لایحضرہ الفقیہ چار جلدوں پر مشتمل ہے اور دینی مسائل اور مختلف عبادات کے طریقوں کا مجموعہ ہے۔ اس کے علاوہ اس میں مستحبات اور واجبات کے ایسے فوائد بیان کئے گئے ہیں جو شاید آج تک عوام الناس کی نظروں سے اوجھل تھے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی بے اولاد شخص اپنے گھر میں باآواز بلند اذان دے گا تو پروردگار عالم اسے اولاد کی دولت سے نواز دے گا، بیماریوں سے چھٹکارا دلائے گا اور نعمتوں کو فراواں کرے گا، اگر کوئی شخص کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرے گا تو اس کی آمدنی میں اضافہ ہوگا، اگر کوئی شخص حج کی نیت کرتے وقت دوسروں کو بھی شریک کرے گا تو نہ صرف دوسروں کو حج کا ثواب ملے گا بلکہ اس حاجی کو بذات خود حج کے ثواب کے علاوہ صلہ رحمی کا ثواب بھی ملے گا۔ ضمانت